(21)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2290 of 2007
(Complaint of Fatima , Abduction of Nasreen Bibi)

Attendance:
Mr. Muhammad Anees, DSP/SDPO, Kamonki, Gujranwala
Mr. Muhammad Saeed, Sub Inspector
Mst. Nasreen, abdcutee
Mst. Fatima Bibi mother

Date of hearing: 24.9.2007

ORDER

Mr. Muhammad Anees, DSP produced Mst. Nasreen and stated that four accused were arrested. According to police version, the abductee Nasreen was kept in custody by the accused. She is present in Chambers and stated that when one of the accused Mst. Bushra became sick, she gave her Rs.500/- then she herself came back to Kamonki.

It is informed that out of the culprits, three have been released on bail whereas one is in custody. He further stated that challan has been submitted in the Court.

Since law has taken its course, therefore, no further action is called for. Disposed of.

Islamabad, the
24th September, 2007
Nisar/*

P
S CY TO HC
No...
Date...

بخدمت جناب چیف جسٹس مسٹر جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان

2290/07

جناب عالی!

میں مسمی فاطمہ بی بی زوجہ خادم حسین مرحوم محلہ شریف پورہ گلی نمبر 7 تحصیل کامونکے ضلع گوجرانوالہ کی رہائشی ہوں۔ تقریباً ایک ماہ گزرنے کو ہے کہ میری بیٹی نسرین بی بی دختر خادم حسین جس کی عمر تقریباً 13 سال ہے، کو مسمات بشریٰ جٹی زوجہ عبدالرشید اور بانو قلندری وغیرہ سے پانچ افراد نامزد FIR نے اغوا کر کے اور کسی کے ہاتھوں فروخت کر دیا ہے۔ میں نے تھانہ صدر کامونکے میں مقدمہ نمبر 192/07 بجرم 363 ت پ درج رجسٹر کروایا۔ مقامی پولیس لڑکی برآمد کرنے میں ناکام ہے۔ اور ملزمان سے بھاری رقم وصول کر کے ابھی گرفتار نہیں کر رہی اور مجھے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ کہ آپ کا ایسا حشر کریں گے کہ دنیا دیکھے گی۔ جناب عالی! بانو قلندری اور بشریٰ جٹی نے فحاشی کے اڈے کھول رکھے ہیں۔ پولیس والے بھی ان اڈوں سے لڑکیاں لے کر اپنی ہوس کا نشانہ بناتے ہیں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔ جناب عالی! پولیس اس لیے ملزمان کو گرفتار نہیں کر رہی۔

جناب عالی! میں ایک غریب عورت ہوں اور زکوٰۃ اور خیرات لے کر اپنے بچوں کو پال رہی ہوں۔ میری کوئی فریاد سننے والا نہیں اور میں کہاں سے پولیس کے لیے پیسے لاؤں؟ اور ان کو گاڑیوں کا کرایہ دوں؟

جناب عالی! میں تفتیشی افسر کے پاس جاتی ہوں۔ وہ کہتا ہے، مائی لڑکی آپکی اغوا ہوئی ہے۔ اور میں کیا کروں۔ میں نے اغوا کیا ہے؟ جاؤ جا کر صلح کر لو۔ آپ کے لیے میرا اچھا مشورہ ہے۔ مقدمہ لڑنے کے لیے بہت پیسے چاہییں۔ اور تم ہمیں کیا دے سکتی ہو؟

جناب عالی! میرے پاس پیسے ہوں تو میرے ساتھ چلنے کے لیے ہر کوئی تیار ہو۔ مگر میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ اس لیے کوئی میری فریاد نہیں سن رہا۔

جناب عالی! میں تو ہر افسر کے پاس رو رو کر فریاد کر چکی ہوں۔ میری لڑکی ان غنڈی عورتوں سے واپس کروا دو۔ لیکن کسی نے کوئی ایکشن نہیں لیا۔ ملزمان با اثر ہیں۔ اور ان کے سامنے میری ایک نہیں چلی۔

جناب عالی! میں آپ سے خدا کے واسطے ہاتھ جوڑ کر التجا کرتی ہوں۔ کہ میری لڑکی نسرین بی بی کو دو دن میں واپس کروا دیں۔ اور ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا حکم صادر فرمائیں۔

خدا آپ کا اقبال بلند کرے۔

(آمین)

العارض

فاطمہ بی بی زوجہ خادم حسین مرحوم قوم انصاری
ساکن محلہ شریف پورہ گلی نمبر 7 تحصیل کامونکے ضلع گوجرانوالہ
16-04-2007